

## 13210 - کیا سكرات الموت سے بھی گناہوں میں كمى ہوتى ہے؟

### سوال

كيا سكرات الموت كى سختى سے گناہوں میں كمى ہوتى ہے؟ اسى طرح بيمارى سے بھی گناہوں میں كمى آتى ہے؟ وضاحت فرما ديں۔

### پسنديده جواب

الحمد لله.

جى ہاں، انسان كو كوئى بيمارى، تنگى، پریشانى يا غم بلکہ اگر كوئى كانٹا بھی چبھے تو وہ اس كے گناہوں كا كفاره بن جاتا ہے، پھر اگر انسان اس تكليف پر صبر كرمے اور ثواب كى اميد ركھے تو پھر گناہ مٹنے كے ساتھ ساتھ صبر كا اجر بھی ملتا ہے، اب اس میں كوئى فرق نہیں ہے كہ وہ تكليف موت كے وقت ہو يا موت سے پہلے، اس ليے ہر قسم كى تكليف مومن كے ليے گناہوں كا كفاره بنتى ہے، اس كى دليل فرمانِ بارى تعالى ہے كہ:

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

ترجمہ: اور جو بھی تمہیں مصيبت پہنچے تو وہ تمہارے اپنے كیے ہوئے افعال كى وجہ ہے، اور اللہ بہت سے افعال ويسے ہی معاف فرما ديتا ہے۔ [الشورى: 30]

چنانچہ اگر پہنچنے والى مصيبت ہمارے اپنے كرتوت كى وجہ سے ہے تو پھر اس كا مطلب یہ ہے كہ یہ تكليف ہمارے برے افعال كا كفاره ہے، رسول اللہ صلى اللہ عليه و سلم نے بھی یہی فرمایا ہے كہ: (كسى بھی مومن كو كوئى پریشانى يا غم پہنچے حتى كہ كانٹا بھی چبھے تو اللہ تعالى اس كى وجہ سے اس كے گناہ مٹاتا ہے۔)